Volume III
No. 9

S.P. III—9-75 (E)
400

THE

SENATE OF PAKISTAN

DEBATES

OFFICIAL REPORT

Thursday, July 10, 1975

CONTENTS

PAGES

Obituary Reference *Re* : Honourable Late Ch. Mohammad Aslam MNA—*Condolence Resolution adopted* 85

PRINTED AT THE CARAVAN PRESS, DARBAR MARKET, LAHORE
PUBLISHED BY THE MANAGER OF PUBLICATIONS, KARACHI
Price : Paisa 50

SENATE DEBATES

SENATE OF PAKISTAN

Thursday, July 10, 1975

The Senate of Pakistan met in the Senate Chamber, (State Bank Building), Islamabad, at ten of the clock in the morning, Mr. Chairman (Mr. Habibullah Khan) in the Chair.

(Recitation from the Holy Quran).

OBITUARY REFERENCE *RE*: HONOURABLE LATE CH. MOHAMMAD ASLAM, M N A

راؤ عبدالستار (قائد ایوان) : جناب چیئرمین ! آپ کی اجازت سے میں پارلیمنٹ کے معزز رکن چوهدری محمد اسلم مرحوم و مغفور کی المناک وفات پر مندرجہ ذیل ریزولیشن پیش کرنا چاہتا ہوں :-

"سینٹ کا یہ ایوان چوهدری محمد اسلم ، ممبر پارلیمنٹ ، کی اچانک اور افسوس ناک موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے - مرحوم و مغفور ایک اچھے پارلیمنٹیرین تھے - انہوں نے عوامی دلچسپی کے امور میں سرگرم حصہ لیا اور بطور ممبر قومی اسمبلی کے اپنے فرائض بخوبی سر انجام دئے - یہ ایوان ان کی مغفرت کے لئے دعا کرتا ہے اور ان کے لواحقین کے لئے گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے -"

جناب چیئرمین ! مجھے چوهدری محمد اسلم صاحب کے قریب رہنے کا اتفاق ہوا ہے اور ان کی ذات گرامی بہت بلند ، بہت نیک اور بہت پارسا تھی - وہ بڑی محنت سے اور بڑی ایمانداری سے اپنے فرائض سر انجام دیتے تھے - پارلیمنٹ کی کارروائی میں انہوں نے بھر پور حصہ لیا اور تعمیری کام سر انجام دئے - اپنے حلقے میں بھی

[Roa Abdus Sattar]

انہوں نے عوام کی بڑی خدمت کی اور کاشتکاروں اور چھوٹے زمینداروں میں انہوں نے خاص دلچسپی لی اور ان کی بہتری کے لئیے کافی کچھ کیا اور ایک سرگرم رکن کی حیثیت سے انہوں نے اپنے علاقے کے کام دلچسپی سے کئیے -

جناب والا ! اس وقت ان کے چلے جانے سے ملک کے لئے اور ہماری قوم کے لئے اور پارلیمنٹ کے لئے اتنا زیادہ نقصان ہے کہ وہ ناقابل برداشت ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے سامنے انسان بے بس ہے - ہم صرف ان کے لئے دعا کر سکتے ہیں -

Malik Mohammad Akhtar (Minister of State for Parliamentary Affairs) : Mr. Chairman, with profound regret and deep sorrow, I join in the feelings expressed in the House. The hon'ble Ch. Mohammad Aslam, our old colleague, was an honest and sincere Parliamentarian. He worked day and night during the Constitution making, and regularly attended the meetings of the Assembly for the legislation and other reforms, which the Government was bringing forward. Even as a student he associated himself with Student Unions and other Associations. Thereafter, when he entered the field of life, he struggled hard and worked day and night for the down-trodden class, he fought for the elimination of feudalism, he fought for the elimination of exploitation of man by man. And, Sir, at this stage, we can only express appreciation of his meritorious services. We can only express sympathy with the bereaved family, and I pray that his soul may rest in peace.

جناب طاہر محمد خاں (جناب ڈپٹی چیئرمین) : جناب چیئرمین ! کسی بھی دوست کی موت پر اظہار خیال کرنا ایک خاصا دشوار کام ہوتا ہے - میرے لئے بھی یہ تکلیف دہ مرحلہ ہے کہ میں آج اپنے ایک دوست ، ایک ساتھی کولیگ کی موت پر کچھ عرض کروں - لیکن تبرکاً چند جملے پیش کرنے کی کوشش کروں گا - اس لئے کہ ملک میں بہت کم صحیح الفکر لوگ ہوتے ہیں - وہ سیاست میں ایک مشن کے ساتھ داخل ہوتے ہیں - کیونکہ سیاست ایک پرخار راستہ ہے اور وہ لوگ جو زندگی میں عافیت چاہتے ہیں وہ ہمیشہ اس پر خار راستے سے گریز کرتے ہیں - اگر اس کے باوجود کسی شخص کا کردار صالح ہو اور عمل پاکیزہ ہو اور وہ سیاست میں آکر اپنے کردار کو قائم رکھے اور اسے آگے بڑھاتا رہے تو میں سمجھتا ہوں کہ ایسے شخص کا وقار بلند ہوتا ہے - ایسے شخص کے مر جانے ، الگ ہو جانے پر سیاست میں ایک خلاء پیدا ہو جاتا ہے -

جناب والا ! چوہدری محمد اسلم سے میری اس وقت ملاقات ہوئی جب قومی اسمبلی کا ایک نمائندہ وفد بلوچستان کے حالات دیکھنے کے لئے آیا تھا - اس وفد میں چوہدری محمد اسلم بھی شامل تھے - ان میں گورنمنٹ کے نامزد ممبر کے باوجود بھی کردار کی جھلک نظر آتی تھی - وہ صحیح معنوں میں اپنے آپ کو مطمئن کرنے آئے تھے کہ آیا بلوچستان کے لوگوں کے ساتھ کوئی ظلم ہوا ہے یا نہیں ، بلوچستان کے لوگوں کو ان کے حق سے محروم رکھا گیا ہے یا نہیں - تو جب میں نے یہ دیکھا کہ اس شخص کو وطن کے ٹکڑے ٹکڑے اور ہر حصے سے لگاؤ ہے اور یکسر محبت ہے - ان میں بلوچستان کے لوگوں کے لئے خلوص اور ہمدردیاں شامل تھیں وہ یہ سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے اور وہ ہر شخص سے تفصیل سے گفتگو کر رہے تھے کہ یہاں کے حالات کیا ہیں تو اس دن سے میرے دل میں ان کی قدر بڑھتی گئی اور ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں جو اپنے مسائل کو حل کرنے کی بجائے قومی مسائل اور غریب لوگوں کے ، کسانوں کے مسائل حل کرنے کے لئے اپنا وقت صرف کرتے ہیں - انہوں نے اپنا بیشتر وقت غریبوں ، مزدوروں اور مظلوموں کی خدمت میں صرف کیا - آج جبکہ وہ ہم میں نہیں ہیں ان کا طریقہ کار اب بھی ہمارے پاس موجود ہے - وہ ایک اچھے ساتھی کی حیثیت ، سے اچھے سیاست دان کی حیثیت سے ایسے نقوش چھوڑ گئے ہیں کہ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ہم ان اچھے نقوش کو اپنائیں -

Mr. Qamaruz Zaman Shah : Sir, when the heart is full, the words are few. We have lost a friend, a Parliamentarian and a person, who was always cheerful and always smiling. He faced all the problems with a smile. I knew him as a Party member. And even in the worst time, you could never see a frown on his face. There was not a wrinkle on his forehead. He was a pious man, and he really had a feeling for the people of Pakistan. Today, he is not with us, but I think we should dedicate our lives to follow what our departed souls leave for us. They leave for us a guidance, they leave for us a message and the message is that we should fight and fight until the last for the right cause. Sir, he had a great feeling for the poor people. And as a staunch worker and the supporter of the PPP, he had full faith in the principles of the Party. And, therefore, he served selflessly the people of the rural areas and especially the poor people. Today he is not with us. We should pray that his soul may rest in peace and that may Allah give him place in Janatul Firdous.

Mr. Chairman : Thank you. Yes, Mr. Kayani.

جناب نرگس زمان خان کیانی : *جناب چیئرمین ! مجھے کل شام جس وقت

---

*Speech not corrected by the honourable Senator.

[Mr. Nargis Zaman Khan Kani]

چوھدری محمد اسلم کی وفات کی اطلاع ملی تو مجھ پر ایک نیم بے ہوشی کی کیفیت طاری ہو گئی تھی - چونکہ وہ میرے ایک قریبی دوست تھے اس لئے کوئی دن بھی ایسا نہیں گزرتا تھا کہ ان سے میری ملاقات نہ ہوئی ہو - جناب والا ! یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ اس دن بھی انہوں نے مجھے وفات سے پہلے یاد کیا تھا لیکن میں ان سے ملاقات سے محروم رہا - یہ میری بدنصیبی ہے کہ ان کا آخری دیدار اور ملاقات نہیں کرسکا - جب میں رات کو ان کے بھائی کے گھر گیا تو ان کی نعش پڑی ہوئی تھی - وہاں پر مجھے صفدر حسین شاہ نے سارے دن کے حالات سے آگاہ کیا - جناب والا ! جہاں تک ان کے عمل کا تعلق ہے ، وہ ایک اچھے کردار کے مالک تھے - ایک دو دفعہ میں بھی ان کے ساتھ رہا ہوں - انہوں نے بتایا کہ اگر کسی دوست سے یا کسی اور سے کوئی جھگڑا یا غلط فہمی ہو جائے تو سب سے پہلے یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ان دونوں کے درمیان صلح ہو جائے - جناب والا ! جہاں تک پارٹی کا تعلق ہے وہ پارٹی کے دوستوں میں بیٹھتے تھے - وہ ہمیشہ پارٹی کے غریب ورکروں کے ساتھ بیٹھتے تھے - وہ ہمیشہ غریبوں کی حالت تبدیل کرنے کے متعلق باتیں کرتے تھے - وہ ہمیشہ اس ملک کے غریب لوگوں ، کسانوں ، مزدوروں ، محنت کشوں کی حالت تبدیل کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں -

جناب والا ! میں آخر میں آپ کی وساطت سے ان کے اہل خاندان کو اپنی طرف سے اظہار تعزیت پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ خدا انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے -

Mr. Chairman : Gentlemen, I share your grief and join you in mourning the death of Late Ch. Mohammad Aslam. That is already a tragedy, but it becomes doubly tragic when the man dies in harness. The Assembly Session was on and he had been one of the regular attendant. He had been doing his duty with the deep sense of responsibility. He was a patriot. I find no suitable words to adequately express my feelings about his death, which is not only sad, but it is sudden and untimely. We all pray that Almighty Allah may rest him in eternal peace and grant fortitude and courage to the bereaved family to bear the loss.

A copy of this Condolence Resolution will be sent to the bereaved family, and now in the end we will all pray for the departed soul. So, let us offer Fateha in favour of the departed soul.

(Then the House offered Fateha)

Mr. Chairman : I do not think, it will be appropriate to transact any legislative business today after we have unanimously adopted this Condolence Resolution. I think, we better adjourn and meet again tomorrow to do the rest of the business. So, the House stands adjourned to meet tomorrow at 10 a. m. I think, you all agree to it.

Senators : Yes, Sir.

The House adjourned to meet at ten of the clock in the morning on Friday, July 11, 1975.